روزری کیا ہے؟

روزری کا تاریخی تعارف اوراِسکی رومن کیتھولک دین میں قدر وقیمت اور مذہبی اہمیت اور اصطلاحات کا تنقیدی جائزہ

❖ روزری کیا ہے؟

انگریزی لفظ Rosary دراصل لاطینی زُبان کے لفظ Rosarium سے ماخوذ ہے، اسکے معنی گلاب کے تاج یا گلابوں کی سرزمین کے ہیں۔ رومن کیتھولک دین اور اسکی چند ذیلی شاخوں میں یہ لفظ یا اصطلاح ایک طرح کی روایتی تسبیح کیلیے استعمال ہوتا ہے جس میں قریباً ستاون دانے اور ایک **کُروسی فس**[1] کو پیرو دیا جاتا ہے۔ رومن کیتھولک دین میں اس تسبیح کی کئی مختلف اشکال ہیں جن میں ان دانوں کی تعداد کم یا زیادہ رہتی ہے۔ رومن کیتھولک انسائیکلوپیڈیا کے مطابق 104 سے 108 دانوں پر مشتمل روزرِیاں بھی تاریخی طور پر رومن کیتھولک دین کے پیروکاروں کے ہاتھوں میں موجود رہی ہیں البتہ مشہور و معروف روزری 57 دانوں پر مشتمل ہے جس میں مختلف روایتی اور ایک انجیلی دعا پڑھی جاتی ہے روزری کو اردو کے لفظ وظیفہ سے تشبیہ دینا ہر گز غلط نہ ہو گا۔ آئیں سب سے پہلے اس وظیفہ کو پڑھنے اور اس میں شامل روایتی دعاؤں پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

❖ روزری پڑھنے کا طریقہ

روزری پڑھنے کے دو طریقہ کار ہیں ایک طریقہ اجتماعی جبکہ دوسرا طریقہ کار انفرادی ہے۔ اجتماعی طریقہ کار میں ایک شخص بطور لیڈر اس سارے وظیفہ کو پڑھنے میں رہنمائی کرتا ہے۔ وہ اس وظیفہ میں پڑھی جانے والی دعاوں کے نام پکارتا ہے اور باقی کی ماندہ جماعت ان دعاوں کو اسکے ساتھ باآواز بلند پڑھتی ہے۔ مثلاً کے طور پر لیڈر کہتا ہے " ہمارے خداوند کی دعا" جماعت ان لفاظ کو سنتے ہیں " اے ہمارے باپ یعنی دعائے ربانی" پڑھتی ہے۔ یادرہے بھیدوں کے نام پکارنے کے بعد لیڈر دس بار سلام اے مریم کا پہلا حصہ پڑھتا ہے اور دوسرا حصہ جماعت پڑھتی ہے۔ (دیکھیں سلام اے مریم)

روزری کی ابتداء میں روایتاً صلیب کا نشان بنایا جاتا ہے جس میں ماتھے پر باپ، سینے پر بیٹا اور دائیں ہاتھ پر روح القدس پکارا جاتا ہے اسکے بعد رسولوں کا عقیدہ پڑھا جاتا ہے چند ایک حلقے رسولوں کے عقیدہ سے قبل "اے خداوند میرے لب کھول دے" کے الفاظ بھی ادا کرتے ہیں تاہم یہ عمل زیادہ عام نہیں ہے۔ رسولوں کے عقیدہ کے بعد پہلے دانے پر دعائے ربانی پڑھی جاتی ہے اور اگلے تین دانوں پر "سلام اے مریم" نامی وظیفہ پڑھا جاتا ہے اور اسکے بعد جلال یعنی "جلال باپ بیٹے اور روح القدس کا ہو، جیسے ابتدا میں تھا اب ہے اور ہمیشہ ہو گا" کے کلمات ادا کئے جاتے ہیں۔ یہ تمام ابتدائی مرحلہ روزری کا لازم جزو ہے جو کسی بھی دن تہوار تبدیل نہیں ہوتا ہے اس افتتاحیہ کے بعد روزری کا اگلا مرحلہ شروع ہوتا ہے جس میں بھید پکارے جاتے ہیں۔

---

[1] Crucifix: وہ صلیب کا نشان جس پر مصلوب شخص نظر آتا ہے۔ کروسی فس کتابِ مقدس کے مطابق بت پرستی کے زمرے میں آتا ہے رومن کیتھولک دین میں کئی گروہ کروسی فس کے سامنے تعظیماً جھک کر اسکی عبادت بھی کرتے ہیں جو کہ سراسر بائبل مقدس کے دین سے متضاد عمل ہے۔

روزری پڑھنے کا طریقہ

خاکہ نمبر ا
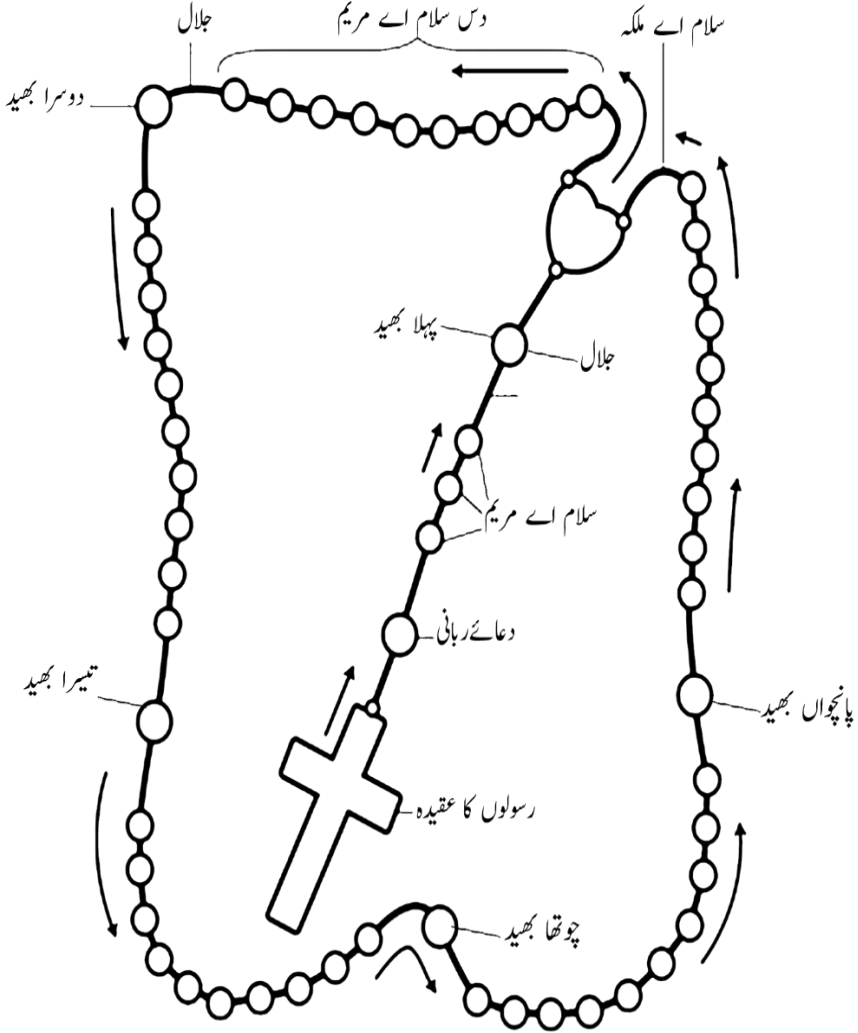
❖ بھیدوں کا تعارف

بھیدوں سے مراد مسیح خداوند اور مقدسہ مریم کی اناجیلی زندگی کے واقعات ہیں 2002ء سے قبل رومن کتھولیک دین میں کل ۱۵ بھید پکارے جاتے تھے تاہم 2002ء میں رومن کیتھولک دین کے روحانی پیشوا پوپ جان پال دوئم نے "خوشی کے پانچ بھید" متعارف کروائے جن کو اب روزی کا باقاعدہ حصہ بنادیا گیا ہے ان بھیدوں کی تفصیل اور ترتیب مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر	خوشی کے بھید جو پیر اور جمعرات کو پڑھے جاتے ہیں	دکھ کے بھید جو منگل اور جمعہ کو پڑھے جاتے ہیں	جلال کے بھید بدھ، ہفتہ اور اتوار کو پڑھے جاتے ہیں	نور کے بھید[۳]
۱	یسوع کا متجسد ہونا (مجسم ہونا)	یسوع مسیح کی جان کنی زیتون کے باغ میں	یسوع مسیح کا جی اٹھنا	دریائے اردن میں یسوع کا بپتسمہ
۲	مقدسہ مریم کی الیشبع سے ملاقات	یسوع مسیح کا کوڑوں سے مار کھانا	یسوع مسیح کا آسمان پر جانا	قانائے گلیل میں پہلا معجزہ
۳	یسوع مسیح کی پیدائش	کانٹوں کا تاج یسوع کے سر پر رکھا جانا	روح القدس کا رسولوں پر نازل ہونا	خدا کی بادشاہت کا اعلان اور توبہ کی دعوت
۴	یسوع مسیح کا ہیکل میں نذر کیا جانا	یسوع مسیح کا صلیب اٹھا کر لے جانا	مقدسہ مریم کا آسمان پر اٹھایا جانا	یسوع کی تبدیلیِ صورت
۵	یسوع مسیح کا ہیکل میں پھر مل جانا	یسوع مسیح کا مصلوب ہونا	مقدسہ کی بہشت میں تاج پوشی	پاک یوخرست کا بھید

خاکہ نمبر ۲

عزیز قارئین اکرام! مندرجہ بالا سطور میں رقم یہ بھید بلاشک وشبہ اناجیلی واقعات کا ایک تسلسل بیان کرتے ہیں ماسوائے دو مقامات کے، اناجیلِ جلیل و توراۃِ رسول اور خطوط وغیرہ سے یہ امر ثابت نہیں کی سیدہ مقدسہ بی بی مریم کو زندہ آسمان پر اٹھایا گیا اور اسکے بعد انکی بہشت میں تاج پوشی کی گی۔ سیدہ مقدسہ بی بی مریم کی تاج پوشی کے لئے مکاشفہ 12 کا حوالہ دینا بی بی مریم کے شایانِ شان ہرگز نہیں بلکہ انکی توہین کے مترادف ہے نیز مکاشفہ 12 میں کسی بھی طور پر سیدہ بی بی مریم کا ذکر نہیں۔

قارئین اکرام! مندرجہ بالا بھیدوں میں سے ہر روز دنوں کے حساب سے پانچ بھید پکارے جاتے ہیں ہر بھید کے پکارنے کے بعد ایک بار دعاد عائے ربانی، دس بار سلام اے مریم اور ایک بار جلال پڑھا جاتا ہے۔ اس تمام وظیفہ میں ایک اور روایتی دعا بھی شامل ہے جو ہر بھید کے وظائف (دس سلام اے مریم) مکمل کرنے کے بعد پڑھی جاتی ہے " اے مہربان یسوع ہمارے گناہ ہمیں معاف کر ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا۔ تمام روحوں کو آسمان کی طرف کھینچ۔ خاص کر ان کو جو تیرے رحم و کرم کے محتاج ہیں آمین" سہولت کیلیے ہم اس دعا کو "اے مہربان یسوع" کہہ کر پکاریں گے۔

کل ملا کر تمام روزری میں مجموعی طور کل 53 بار سلام اے مریم، 1 بار رسولوں کا عقیدہ، 6 بار دعائے ربانی، 6 بار جلال اور 5 بار اے مہربان یسوع پڑھا جاتا ہے، آخری بھید کے سلسلہ کے مکمل ہونے یعنی آخری اے مہربان یسوع کے پڑھے جانے کے بعد ایک اور روایتی دعا "سلام اے ملکہ" بھی پڑھی جاتی ہے۔

---

[۳] گذشتہ دنوں اور بھیدوں کے تسلسل میں پڑھے جاتے ہیں۔

(مذید دیکھیں تنقیدی تجزیہ، وظائف، سلام اے ملکہ)

❖ روزرِی کا تاریخی تعارف

رومن کیتھولک دین میں روایت ہے کہ روزرِی پڑھنے کا حکم سینٹ ڈومینک کو 15 ویں صدی عیسوی میں خواب میں دیکھائی دیکر بذاتِ خود سیدہ مقدسہ بی بی مریم نے دیا اور یوں 1214ء میں چرچ آف پرویلی میں سینٹ ڈومینک کے زیرِ سایہ اسکا باقاعدہ آغاز ہوا۔ خواب میں دی جانے والی اس زیارت کو رومن کیتھولک دین میں " آور لیڈی آف روزرِی" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ۱۶ صدی عیسوی میں اس واقعہ کی یادگاری کو باقاعدہ عید کا درجہ دے کر رومن کیتھولک دین میں منایا جانے لگا۔ 12 ویں صدی عیسوی سے 15 ویں صدی عیسوی تک سینٹ ڈومینک کے شاگرداور حامیوں نے اس روایتی وظیفہ کو زندہ رکھا بعدازاں 15 ویں صدی میں سینٹ ڈومینک کے افکار سے متاثر شخص الانوس دے رُپے جسکو سینٹ ایلن آف راک کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے نے اس روایتی وظیفہ میں مذید نکھار پیدا کیا اور روزرِی کے پندرہ وعدے متعارف کروائے۔ کیتھولک انسائیکلوپیڈیا کے مضمون نگار ہربیرٹ تھروسٹون کے مطابق پچاس سے ایک سو بچاس مرتبہ سلام اے مریم پڑھنے کا رواج سینٹ ڈومینک سے بہت پہلے رومن کیتھولک دین میں رائج ہو چکا تھا۔ یوں تھروسٹون سینٹ ڈومینک سے منسوب اس روایت کو غیر معیاری قرار دیتا ہے۔ البتہ رومن کیتھولک دین کا دیگر تاریخی مواد روزرِی کی ابتدا اور جڑوں کو سینٹ ڈومینک ہی سے منسوب کرتا ہے اور اس روایت کو معتبر قرار دیتا ہے۔[۱] سولہوئیں صدی میں رومن دین کے مذہبی پیشوا پوپ لیو 13 [۲] نے روزرِی کی اہمیت کو رومن کیتھولک دین میں اجاگر کیا اور اسکی اِن خدمات اور اسکے جذبہ اور روزری سے لگاو کے سبب پوپ لیو کو "روزرِی پوپ" کے لقب سے نوازا گیا۔ بارویں صدی سے لیکر بیسویں صدی کے ابتدائی سالوں تک روزرِی میں محض پندرہ بھید پکارے جاتے تھے سن 2002ء میں رومن دین کے پیشوا جان پال دوئم نے پانچ مذید بھیدوں کے پکارے جانے کا مشورہ دیا جسکو رومن کیتھولک دین نے قبول کیا اور یوں 2002ء سے روزرِی میں پانچ مذید بھیدوں کا اضافہ کر دیا گیا اور انکو تاحال اسکا لازم حصہ سمجھ کر پڑھا جا رہا ہے۔

❖ تنقیدی جائزہ

قارئین اکرام یوں تو بین الاقوامی سطح پر ہر مذہب میں دھیان و گیان کیلیے روزری جیسی مالا یا تسبیح کا تصور موجود ہے تاہم بائبلی نقطہ نگاہ سے ایسی کسی شے کی کوئی اہمیت نہیں۔ رومن کیتھولک دین میں اسکی ابتدا بھی بدعت یعنی نئی ایجاد ہے اسکے ساتھ ساتھ کیتھولک کو مسیحیت قرار دینے والے حلقے کو بھی یہ جان لینا چاہیے کہ روزی پڑھنے کا تصور یاذکر کسی بھی طور پر کتابِ مقدس سے ثابت نہیں۔

عزیز قاری! اگر آپ کا تعلق رومن کیتھولک دین سے ہے تو آپکے لئے مندرجہ بالا طریقہ کار نیا نہیں تاہم راقم الحروف کا قوی یقین ہے کہ اسکے تاریخی تعارف سے آپ نابلد ضرور رہے ہوں گے اور اگر آپ کا تعلق احتجاجی کلیسیا سے ہے تو یقیناً مذکورہ معلومات آپکی دلچسپی کا سبب بنی ہوں گی تاہم عزیز قارئین زیر مطالعہ تحریر کو فرقہ واریت سے بالا تر ہو کر سمجھنے کی کوشش کریں۔ روزرِی پر تنقیدی جائزہ کا مقصد ہرگز کسی کی دل آزاری کرنا نہیں بلکہ اس وظیفہ کے عوامل کو کلامِ الہٰی کی کسوٹی پر پرکھنا ہے۔ آئے ابتداء میں ایک تنقیدی نظر ہم اسکی بناوٹ پر ڈالتے ہوئے سلسلہِ تحقیق کو آگے بڑھاتے ہیں ۔

---

۱ روزرِی، رومن کیتھولک انسائیکلوپیڈیا، آن لائن سورس، نیوایوڈنٹ ڈاٹ او، آر، جی

۲ Pope Leo Xiii

❖ روزری کی بناوٹ

اسکی بناوٹ قدیم بُت پرستانہ مذاہب میں موجود مختلف وظائف کی مالا سے ملتی جلتی ہے۔ جیسا کے پہلے لکھا جا چکا کہ اِس میں موجود دانوں کی کوئی حتمی تعداد نہیں۔ رومن کیتھولک انسائیکلوپیڈیا میں 108 دانوں پر مشتمل روزری کا ذکر ملتا ہے تاہم اسکی مختلف اشکال موجود ہیں جنکو مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ محققین روزری کی بناوٹ کو 800ق م میں فینیکی مذہب میں پاتے ہیں محققین کے مطابق فینیکیوں کے یہاں عستارات نامی دیوی کی پوجا میں اسکا استعمال کیا جاتا تھا۔ ہندوانہ مذاہب میں بھی رُدراکش مالا کا تصور موجود ہے اور روزری پر تحقیق کرنے والے محققین اسکو رُدراکش مالا سے بھی منسوب کرتے ہیں تاہم راقم الحروف کے نزدیک یہ درست نہیں۔ ممکن ہے کہ روزری فینیکیوں کی باقیات میں سے ہو تاہم اسکا ہندوانہ رُدراکش مالہ سے کوئی لینا دینا نہیں۔

❖ روزری کے وظائف پر ایک نظر

روزری میں پڑھے جانے والے وظائف میں رسولوں کا عقیدہ، سلام اے مریم اور سلام اے ملکہ، جیسی روایتی دعائیں شامل ہیں، اسکا سب سے اہم حصہ سلام اے مریم نامی وظیفہ ہے جو اس میں کل ترپین ۵۳ بار پڑھا جاتا ہے۔ یہ بنیادی طور پر روزری کی روح یا جان کی حیثیت رکھتا ہے اسکے بغیر روزری کا سرے سے کوئی تصور ہی نہیں۔ بنیادی طور پر روزری ''مریم پرستی'' کو تقویت فراہم کرنے کا ایک ذریعہ ہے جس میں مقدسہ مریم کو الٰہی اوصاف کی حامل خاتون کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اور یہ منطقی استدلال پیش کر کے ان کو سفارشات پیش کی جاتی ہیں کہ مسیح خداوند نے زمین پر انکی بات کو نہ ٹالا اور وقتِ مقررہ سے قبل معجزیہ کانا گلیل کر دیکھا سو وہ آسمان پر بھی مقدسہ مریم کی بات سنیں گے اور اگر ہم مقدسہ مریم کی عبادتی تعظیم بجالا کر انکو خوش کرنے میں کامیاب ہو گئے تو ہم کو جہنم اور دیگر مصائب کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ اس سے قبل کے ہم اس تمام پر کوئی تبصرہ کریں آئیں ہم اس میں شامل ان وظائف پر ایک نظر دوڑائیں جس کے سبب ایک عام مسیحی کو مریم پرستی کی طرف مائل کیا جا رہا ہے۔

- **سلام اے مریم**

یہ ایک لتورایائی وظیفہ ہے جو 1050 عیسوی میں رومن کیتھولک چرچ کی وساطت سے کلیسا میں پھیلا اسکا ابتدائی حصہ بلاشک وشبہ اناجیلی بیانات پر مشتمل ہے تاہم اسکا دوسرا حصہ کفرانہ کلمات اور غیر بائبلی ہے۔ دوسرے حصے میں سیدہ بی بی مریم کو خدا کی ماں، بعد از مرگ شفاعت کرنی والی وغیرہ کہہ کر مخاطب کیا جاتا ہے۔ لاطینی زبان میں تخلیق کئے گئے اس وظیفہ میں لفظ Máter Déi استعمال کیا گیا ہے، جسکا اردو ترجمہ خدا کی ماں کے ہیں جو کہ بائبل مقدس کے مطابق کفر پر مبنی کلمات ہیں۔

سلام مریم کا لاطینی متن

Áve María, grátia pléna, Dóminus técum, Benedícta tu in muliéribus,et benedíctus frúctus véntris túi, Iésus Sáncta María, Máter Déi, óra pro nóbis peccatóribus, nunc et in hóra mórtis nóstrae.Ámen

سلام اے مریم کا اردو ترجمہ

سلام اے مریم پر فضل خداوند تیرے ساتھ ہے تو عورتوں میں مبارک ہے مبارک ہے تیرے پیٹ کا پھل یسوع،
اے مقدسہ مریم ''خدا کی ماں'' ہم گناہگاروں کے واسطے دعا کر اب اور ہماری موت کے وقت آمین۔

اسکا ابتدائی اناجیلی حصہ "سلام اے مریم خداوند تیرے ساتھ ہے" کا استعمال کلیسا میں موجود تھا بعد ازاں سن 1495 عیسوی میں اس وظیفہ میں یسوع، مقدسہ مریم، خدا کی ماں، ہمارے گناہوں کیلئے دعا کر اب اور ہماری موت کے وقت جیسے الفاظ کو اس میں شامل کر دیا گیا اور مروجہ سلام اے مریم نامی وظیفہ پہلی مرتبہ لاطینی میں اپنی اس شکل میں کلیسا کے

سامنے پہنچا۔ روایت ہے کہ سینٹ لوئیس (1214ءتا1270ء) کے دور میں سلام اے مریم محض مقدسہ الیشبع کے جملہ تک تھاتاہم بعد ازاں پوپ عربن چہارم اور جان 22 کی کاوشوں کے سبب اس میں اضافہ کیا گیا۔

ایک اور روایت کہ کے مطابق ڈیچ جیسوئسٹ پیٹر کینی سوس نے کونسل آف ٹرینٹ کو درخواست کی کے ''مقدسہ مریم، ہم گناہ گاروں کیلیے دعا کر'' کے الفاظ کو اس میں شامل کیا جائے کیونکہ اس وظیفہ کا پہلا حصہ خدا کا مریم سے رشتہ اور دوسرا حصہ مریم کا خدا سے اور رومن کیتھولک چرچ کے حواریوں سے قائم رشتے کو ظاہر کرتا ہے۔

- **غیر بائبلی اصطلاحات کی نشاندہی**

مروجہ سلام اے مریم نامی وظیفہ کا متن کچھ ان الفاظ پر مشتمل ہے:

سلام اے مریم پر فضل خداوند تیرے ساتھ ہے تو عورتوں میں مبارک ہے، مبارک ہے تیرے پیٹ کا پھل یسوع

یہ اسکا ابتدائی حصہ ہے اور یہ لوقا 1:28 اور 1:42 پر مبنی ہے اس میں لفظ یسوع بعد میں شامل کیا گیا تاہم یسوع غیر بائبلی اصطلاح نہیں، اسکو شامل کرنے کی وجہ کے بارے میں ہم وثوق سے نہیں کہہ سکتے تاہم قرین قیاس ہے کہ یہ جملہ کو بمحاورہ کرنے یا پھر مسیح کا مریم سے جسمانی رشتہ ظاہر کرنا رہا ہو۔

اسکا دوسرا حصہ کچھ یوں ہے:

اے مقدسہ مریم خدا کی ماں ہم گناہگاروں کے واسطے دعا کر اب اور ہماری موت کے وقت (آمین)

دوسرے حصے کی ابتدا مقدسہ مریم کی کی تعظیم سے ہوتی ہے تاہم اس تعظیم کے بعد سیدہ مریم سے کفر کو "خدا کی ماں" کے الفاظ کے ساتھ منسوب کر دیا جاتا ہے لاطینی زبان میں یعنی اس وظیفہ کی اصل زبان میں لفظ Máter Déi استعمال ہوا ہے جسکا ترجمہ خدا کی ماں کیا گیا۔ عزیز قارئین اکرام کتاب مقدس کے مندرجات کی روشنی میں یہ بات روز محشر کی طرح عیاں ہے کہ خدا اپنی الوہیت میں نا تو کسی سے پیدا ہوا ہے نہ ہی ایسے کسی کفرانہ عقیدہ کی حمایت کتاب مقدس کرتی ہے۔

مسیحی علم الہائیت اور کتاب مقدس میں مقدسہ مریم کو تجسم یعنی بشریت کی ماں ہونے کا اعزاز حاصل ہے نا کہ خدکی ماں (خدا کفر سے معاف فرمائیں) ہونے کا درجہ حاصل ہے۔ یہ اصطلاح اور اسکے پیچھے موجود عقیدہ یقینا غیر بائبلی اور کفر پر مبنی ہے جو نا صرف سیدہ مریم کی شان کی توہین ہے بلکہ خدا تعالی کی ذات اقدس کے بر خلاف بھی گستاخی ہے۔

اسکے بعد سیدہ مقدسہ مریم سے درخواست کرتے ہوئے الفاظ یعنی ہم گناہ گاروں کے واسطے دعا کر اب اور ہماری موت کے وقت اس وظیفہ کا حصہ ہیں۔ یہ الفاظ بھی کتاب مقدس کی جامعہ تعلیم کہ انسان کا مرنے کے بعد اس جہاں والوں کے حق میں رب العزت سے درخواست گزار ہونا ممکن نہیں، نیز عہد تجدید اس معیار پر صرف ایک ہی شخصیت کو رکھتی ہے جو ایک مسیحی ایمان دار کے حق میں شفاعت فرما سکتے ہیں اور وہ ہیں خداوند مسیح انکے سوا کسی رسول کسی حواری یا بائبلی شخصیت کے بارے میں کتاب مقدس ایسی تعلیم پیش نہیں کرتی ہے۔

سلام اے ملکہ

اس روایتی دعا کو انگریزی میں Salve Regina اور Hail Holy Queen بھی کہا جاتا ہے، یہ اصل میں لاطینی زبان کا ایک گیت تھا جو پہلی بار ۱۳ ویں صدی میں گایا گیا۔

سلام اے ملکہ کا لاطینی متن

Salve, Regina, Mater misericordiæ, vita, dulcedo, et spes nostra, salve.Ad te clamamus exsules filii Hevæ,Ad te suspiramus, gementes et flentes in hac lacrimarum valle.Eia, ergo, **advocata** nostra, illos tuos misericordes oculos ad nos converte; Et Jesum, benedictum fructum ventris tui, nobis post hoc exsilium ostende.O clemens, O pia, O dulcis Virgo Maria.

سلام اے ملکہ کا ترجمہ

سلام اے ملکہ رحم کی ماں ! ہماری شیرینی اور ہماری اُمید تجھے سلام، ہم حوا کے جلاوطن فرزند تیرے آگے چِلاتے ہیں اِس آنسوؤں کی وادی میں ہم روتے اور ماتم کرتے ہوئے تیرے سامنے آہ کھینچتے ہیں پس اے ہماری وکیلہ ہماری طرف رحم کی نگاہ کر اور ہماری جلاوطنی کے بعد ہم کو اپنے رحم کا پھل یسوع دکھلا، اے رحم دل، اے مہربان اے شیریں کنواری مریم۔

اس گیت میں مقدسہ مریم کو **وکیلہ** پکارا گیا ہے جو کہ روح القدس کو اناجیل و خطوط میں کہا گیا ہے، نیز یہ لقب مسیح خداوند کیلئے بھی استعمال ہوا ہے، کتابِ مقدس کے مشہور لاطینی ترجمہ ولگٹ میں جنابِ یوحنا کے دوسرے عام خط کے دوسرے باب کی پہلی آیت میں اس لفظ کا استعمال مسیح خداوند کیلئے کیا گیا ہے :

Filioli mei, hæc scribo vobis, ut non peccetis. Sed et si quis peccaverit , **advocatum** habemus apud Patrem, Jesum Christum justum.[۱]

اس بنا پر اس گیت کو مخالفِ الہام کہنا کسی طور پر غلط نہیں، نیز اس گیت میں جس طور پر سیدہ مقدسہ بی بی مریم کی بے جا حمد اور ان سے شفاعت کی اپیل کی گئی ہے وہ بھی الہامِ الٰہی کی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔

❖ تجزیہ تحقیق

عزیز قارئین اکرام ! مندرجہ بالا سطور میں حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ تاریخ کے اوراق میں سے آپ تک غیر جانبدارانہ اور درست حقائق کو پیش کیا جائے۔ مندرجہ بالا سطور میں ہم نے ایک عام کلیسیائی فرد کے لئے ان تمام معلومات کو نہایت دیانتداری کے ساتھ یکجا کر کے پیش کر دیا ہے جو اس وظیفہ کے حوالہ سے تاریخ کے اوراق اور محققین کے مقالات میں محفوظ تھیں۔ اس تمام کے رہتے راقم الحروف کے ذہن میں بھی ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں موجود کلیسیائی ارکان کی طرح یہ سوال ابھرتا ہے کہ " کیا ہم روزری پڑھنی چاہیے ؟" حقِ دیانتداری ادا کروں تو در حقیقت یہ تحقیقی مقالہ احاطہ تحریر لانے کا بنیادی مقصد محض ایک سوال ہے جس کا سامنا راقم الحروف کو اکثر ہی کرنا پڑتا ہے

---

[۱] (Joannis 2:1)

تاہم راقم اس سوال کا جواب نفی میں دینے سے قبل سائل کے سامنے اس وظیفہ کی بنیادی معلومات فراہم کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے تاکہ عام قاری کو اسکا تاریخی پسِ منظر خوب معلوم ہو جائے اور وہ یہ فیصلہ کرنے کے قابل ہو جائے کہ آیا یہ وظیفہ الہامی ہے یا انسانی ذہن کی اختراع۔

عزیز قاری اکرام ! مندرجہ بالا تحقیق کی روشنی میں یہ بات خوب نکھر کے سامنے آپکی کے زیرِ تحقیق وظیفہ الہام الٰہی کی خود ساختہ تفسیر تو ہو سکتا مگر الہام ہر گز نہیں اور تفاسیر کسی بھی طور پر الہامی گرادنی نہیں جا سکتی ہیں، اس وظیفہ کا معرض وجود میں آنا بھی اپنی ذات میں نہایت مشکوک امر ہے روایتاً یہ کہا جاتا ہے کہ سنیٹ دومنک کو یہ وظیفہ مقدسہ مریم نے خود زیارت دیکر پڑھنے کا "حکم دیا" اولاً تو یہ بات سرے سے ہی الہام خداوندی سے متضاد ہے کتابِ مقدس میں حکم دینے کا حق صرف ربِ جلیل خالقِ کائنات ہمارے آپکے خداوند زندہ خدا کے سوا کسی کو نہیں، دوئم رب جلیل نے یہ اختیار (حکم دینے کا) ہمارے آپکے منجی مسیح کے سپرد کیا ہے کسی دوسری مقدس ہستی کو یہ اختیار حاصل نہیں۔ اسکے بعد اس وظیفہ میں شامل روایتی دعاؤں کی اگر بات کی جائے تو یہ روایتی دعائیں بھی کتابِ مقدس کی تعلیمات سے متضاد نظر آتی ہیں۔ کتابِ مقدس میں انبیا اکرام بھی برائے راست حکم نہیں دیا کرتے تھے بلکہ عہدِ عتیق کا مطالعہ کرنے والے عام قارئین کو اس بات کا بخوبی اندازہ ہو گا کہ انبیا اکرام نے ہمیشہ بنی نوع انسان تک "خداوند فرماتا ہے، خداوند نے کہا، خداوند نے کلام کیا، خداوند نے فرمایا" جیسے الفاظ کا استعمال کر کے کلام خداوندی پہنچایا۔

اسکے علاوہ اگر اس وظیفہ میں پڑھی جانے والی دعاؤں پر نظر دھوڑائیں تو معلوم ہوتا ہے کہ رومن کیتھولک دین میں مریمولوجی (علم مریم) کے تحت بہت سی من گھڑت اور خود ساختہ روایات اور عقائد کو گھڑ کر انا جیلی دعاؤں کے ساتھ غلط ملط کر دیا ہے اور ایک عام سادہ لوح مسیحی کو مریم پرستی کی طرف مائل کر دیا گیا ہے۔ مقدسہ مریم بلا شک وشبہ نہایت مقدس ومبارک خاتون ہیں اور اس مد میں اناجیلِ جلیل میں انکے بارے میں گواہی موجود ہے۔ تاہم یہ گواہی ہر گز ایک مسیحی کو ان سے دعا کرنے، انکی عبادتی تعظیم بجالانے، انکے سامنے مناجات وسفارشات پیش کرنے کا حق نہیں دیتی ہے۔ عبادت وعبادتی تعظیم کے لائق کتابِ مقدس میں ایک ہی ذات ہے اور وہ ربِ العزت کی ذاتِ اقدس ہے جس میں وہ بلا شریک وبے نظیر ہیں۔ کتابِ مقدس ہمیں کسی بھی طور پر اس جہاںِ فانی سے کوچ کر جانے والے مقدسین وانبیاء اکرام سے دعا سفارشات کرنے کا درس نہیں دیتی ہے۔

روزری بائبلی ایمان میں ایک بدعت ہے جسکی ابتداء قریباً ۱۲ ویں صدی عیسوی میں ہوئی۔ اسکا ابتدائی مسیحی کلیسیا سے کوئی واسطہ نہیں نہ ہی یہ انکا طریقہ کار تھا۔ روزری کا مقرر کیا جانا کلیسیائی سطح پر نہایت مشکوک ہے ایک شخص کی ذاتی رویا کی بنیاد پر ہم کوئی بھی مذہبی فریضہ گھڑنے کے مجاز نہیں شیطان نورانی فرشتوں کا روپ دھارنے پر قادر ہے تو کیا کلیسیا کو خدا کی عبادت سے ہٹا کر سیدہ مقدسہ مریم کی عبادت پر لگانے پر قادر نہیں؟ یہ وہ بنیادی سوال ہے جو اس وظیفہ کے مقرر کرنے والوں کو سوچنا چاہئے تھا انکی اس سوال میں عدم دلچسپی کے سبب آج کروڑوں بائبل پر ایمان رکھنے کے دعوہ دار بائبل کے معبود کی پرستش وعبادت سے ہٹ کر بائبل کی ایک ہستی اور انسانی مخلوق کی عبادتی تعظیم میں مصروف ہیں۔

دعا ہے کہ خداوند ربِ الکریم آپکو روزی کے شر سے محفوظ رکھیں اور آپکے دل میں واجب اور لائق عبادتی طریقہ کار کو ڈالیں

دعا گو:

وقار آرئین خان

لسبیلہ بلوچستان

۱۳ جولائی ۲۰۱۶ عیسوی

کتابیات

ویکی پیڈیا مضمون روزرِی (انگریزی)

رومن کیتھولک انسائیکلوپیڈیا مضمون روزرِی (انگریزی)

روزمرہ کی عام دعائیں، ناشرین: دُختران ِ پولوس، صدر کراچی پاکستان (اردو)

The History of the Rosary, Grade 5, Chapter 6, PDF ©Copyright. RCL • Resources for Christian Living®. All rights reserved

Mary and The History Of The Rosary PDF © St. Thérèse of Carmel Catholic Church

How to recite the Holy Rosary PDF By: www.newadvent.org